سیرتِ نبوی پر معرکۃ الآرا کتاب

زاد المعاد

اوّل : آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حلیہ و شمائل، عادات و خصائل، اسوہ و سنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات و غزوات، معاملات اور طرزِ زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم : یہ حصہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوات و مجاہدات۔ معاملات دینی و دنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنّتِ طیبہ، نیز حالات و سوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں بہت ہی اہم نکات و نوادر مسائل فقہیہ پر

۱/۲

علامہ حافظ ابنِ قیمؒ

نفیس اکیڈمی - کراچی

سیرت النبیؐ پر دنیا کی سب سے زیادہ مستند اور عظیم الشان کتاب

زاد المعاد

فی

هدی خیر العباد

اوّل۔ دومؔ

اوّل : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ و شمائل، عادات و خصائل، اسوہ و سنت، معمولات اور اصولِ زندگی، مجاہدات و غزوات، معاملات اور طرز زندگی، خادموں سے برتاؤ، دشمنوں سے سلوک، گھر والوں سے معاشرت پر مشتمل ہے۔

دوم : یہ حصّہ مشتمل ہے رحمتِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کے غزوات و مجاہدات، معاملات دینی و دنیوی میں آپؐ کے اسوۂ مبارک اور سنت طیبہ، نیز حالات و سوانح اور معمولات نبویؐ کی روشنی میں بہت ہی اہم نکات و نوادر مسائلِ فقہیہ پر

مُصنّفہ: علّامہ حافظ ابی عبد اللہ محمّد ابنِ قیّم

ترجمہ: رئیس احمد جعفری

نفیس اکیڈمی
اردو بازار، کراچی

زَادُ المَعَادُ

نام کتاب : ————	زادالمعاد (اوّل، دوم)
مصنفہ : ————	علّامہ حافظ ابنِ قیّم
مترجم : ————	رئیس احمد جعفری
ناشر : ————	نفیس اکیڈمی۔ کراچی
طبع : ————	۱۹۹۰ء
ایڈیشن : ————	آفسٹ
ضخامت : ————	۹۸۰ صفحات

ٹیلیفون : ۲۱۳۳۰۳

احمد برادرز پرنٹرز۔ ناظم آباد۔ کراچی

فہرستِ مضامین

حصہ اول

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:- ونرید ان نمنّ علی الّذین استضعفوا فی الارض و نجعلھم ائمّۃ و نجعلھم الوارثین وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یّشاء واللہ ذوالفضل العظیم۔

یعنی: اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم ان پر احسان کریں جو زمین میں کمزور ہیں اور اُن کے امام بنا دیں۔ اور ان کو وارث بنا دیں اور یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ پاک بہت بڑے فضل والا ہے۔

سیرت واخلاق اور وحی

اب ہم پھر اپنے مطلب کی طرف آتے ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت واخلاق اور وحی (تحفہ مبارکہ) بیان کرتے ہیں۔ اس میں تو کوئی اختلاف ہی نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش مکہ میں ہوئی اور ان کا سنِ پیدائش عام الفیل ہے اور یہ واقعہ (اصحابِ فیل کا) بہت اوائل کا ہے یہ اہلِ کتاب عیسائی تھے اور ان کا دین اہلِ مکّہ سے بہتر بھی تھا کیونکہ اس زمانے میں اہلِ مکہ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ پھر بھی اللہ نے انہیں اہلِ کتاب پر فوقیت عطا فرمائی اس میں کسی بشر کا کوئی دخل نہیں بلکہ یہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا ایک پیش خیمہ اور معجزہ تھا۔

والدین کا انتقال اور واقعات مابعد

آپؐ کے والد ماجد کی تاریخ وفات میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابھی شکمِ مادر میں تھے کہ ان کی وفات ہوگئی اور بعض آپؐ کے تولدِ مسعود کے بعد بتاتے ہیں لیکن پہلا قول زیادہ درست معلوم ہوتا ہے۔ دوسرے قول کے مطابق آپؐ کے والد ماجد آپ کی پیدائش کے سات ماہ بعد فوت ہوگئے اور آپؐ کی والدہ ماجدہ کے متعلق اتفاق ہے کہ وہ مدینہ سے واپسی پر مقام ابواء میں فوت ہوئیں۔ اُس وقت آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ابھی سات برس کی نہ تھی پھر آپؐ کے دادا عبدالمطلب نے اپنی نگرانی میں لے لیا۔ جب ان کی وفات ہوئی تو اُس وقت آپؐ کی عمر بعض روایتوں کے مطابق آٹھ برس بعض کے مطابق چھ یا دس برس تک بتائی گئی۔ آپؐ اپنے چچا ابو طالب کی کفالت میں چلے گئے اور اس چچا نے عرصہ تک آپ کی خدمت کی۔ جب آپؐ کی عمر بارہ سال کی ہوئی تو آپ چچا کے ہمراہ شام کی طرف تشریف لے گئے۔ بعض روایتوں میں نو برس کی عمر